اعجاز عیسوی جدید

تالیف

حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی قدس سرہ

تحریف انجیل [illegible]
[illegible] ــــ تردید عیسائیت پر لاثانی کتاب

تسہیل، تحقیق، تشریح و حواشی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

جناب مولانا [illegible]

جناب مولانا [illegible]

ادارہ اسلامیات
۱۹۰- انارکلی لاہور

اِعجازِ عیسوی جدید

تالیف

حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی قدس سرہٗ

تحریف بائبل اور اس میں موجود تضادات پر نامور محقق کی نادر علمی تحریر
اردو کے نئے پیرہن میں ــــ تردید عیسائیت پر حوالہ کی مشہور کتاب

تسہیل و تحقیق و تشریح وحواشی

حضرت مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم
جناب مولانا محمد محترم فہیم عثمانی رحمۃ اللہ علیہ
جناب مولانا حسین احمد نجیب

ادارہ اسلامیات
۱۹۰- انارکلی ○ لاہور۲

نام کتاب ——— اعجاز عیسوی (جدید)

کل صفحات ——— ۷۷۶

باہتمام ——— اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

بتعاون ——— حضرت مولانا محمد مسعود شمیم صاحب مدظلہم، مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ

ناشر ——— ادارہ اسلامیات۔ انارکلی لاہور ۲

مطبع ——— وفاق پریس لاہور

قیمت ——— اعلیٰ ایڈیشن مجلد /-

کتابت ——— مشتاق احمد جلالپوری

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ - انارکلی لاہور ۲

ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

مکتبہ دارالعلوم ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

دارالاشاعت - اردو بازار کراچی ۱

"بلاشبہ بعض خرابیاں قصداً ان لوگوں نے بھی کی ہیں جو دیندار کہلاتے تھے، ان کے بعد انہی خرابیوں کو محض اس لئے اختیار کر لیا گیا تاکہ اپنے دعوے کو تقویت دی جاسکے یا اپنے اوپر کئے جانے والے کسی اعتراض کو رد کیا جاسکے' عبارتوں کے اختلاف کی اس بنیاد کو بہت کم لوگوں نے معلوم کرنے کی کوشش کی ہے' چنانچہ فاف[1] کی کتاب جس میں عبارتوں کے اختلافات مذکور ہیں، ہم دو تین نمونے پیش کرتے ہیں۔ مثلاً :-

- مرقس باب ۱۳ آیت ۳۲ سے کچھ الفاظ غائب ہو گئے ہیں، ابروس کہتا ہے کہ "میرے زمانے میں بہت سے مروجہ نسخوں میں سے یہ الفاظ نکال دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ وہ الفاظ "مثلاً ایرین[2]" کی تائید کرتے تھے۔"
- اور لوقا باب ۱ آیت ۳۵[3] میں، یونی کینس جو مسیح علیہ السلام کے دو اقنوم ہونے کا منکر تھا اس کے، شبہ کو رد کرنے کے لئے بعض الفاظ بڑھائے گئے تھے اور ان کو سریانی، عربی، فارسی ترجموں کے علاوہ دوسرے ترجموں اور مرشدوں کے حوالوں میں بھی بڑھایا گیا ہے۔
- لوقا باب ۲۲ کی آیت ۴۳، ۴۴ سے نسخہ اسکندریانوس کے علاوہ دوسرے نسخوں سے بھی صرف اس لئے نکال دیا گیا کہ بعض دیندار عیسائیوں کے خیال میں خداوند کی فرشتے

---

[1] اعجاز عیسوی میں ایسا ہی ہے، مگر انگریزی مترجم نے یہاں KAFF لکھا ہے۔ تقی

[2] اس آیت میں ہے "اس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا، نہ آسمان کے فرشتے، نہ بیٹا مگر باپ" واضح رہے کہ فرقہ ایرین تثلیث کا منکر ہے۔ اس آیت سے اس کی تائید ہوتی ہے، کیونکہ یہاں بیٹے اور باپ میں کھلی تفریق کی گئی ہے۔ ۱۲۔ تقی

[3] اس آیت میں ہے کہ فرشتے نے حضرت مریم سے کہا "روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔" اس سے بھی چونکہ عقیدۂ تثلیث کی تردید ہوتی ہے اسلئے اسمیں تحریف کی گئی ہوگی۔ تقی

کے مدد کرنے سے خداوند کے مقام الوہیت میں نقص[1] واقع ہوتا ہے۔

- کرنتھیوں کے نام پہلے خط کے باب ۱۵ کی آیت ۵[2] میں لفظ بارہ[3] کو گیارہ سے بدل ڈالا تاکہ اس پر جھوٹ کا الزام عائد نہ ہو سکے، جو ہر شخص جانتا ہے کہ یہاں جز بجائے کل کے دکھایا گیا ہے۔
- متی باب ۱ آیت ۱۸[4] سے "اس سے پہلے کہ وہ ہمبستری کریں" اور آیت ۲۵[5] سے لفظ پہلا اڑا دیا گیا۔ تاکہ کوئی مریم علیہا السلام کی دوشیزگی پر ہمیشہ کے لئے شبہ نہ کر سکے۔"

---

[1] اس آیت میں حضرت مسیح علیہ السلام کی مبینہ پھانسی سے ایک رات قبل پریشانی کے عالم میں جبل زیتون پر جانے کا واقعہ مذکور ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ ایک فرشتہ آپ کو تقویت دیتا تھا، آیت کے الفاظ یہ ہیں "اور آسمان سے ایک فرشتہ اس کو دکھائی دیا وہ اسے تقویت دیتا تھا، پھر وہ سخت پریشانی میں مبتلا ہو کر اور بھی دلسوزی سے دعا کرنے لگا اور اس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا۔ (لوقا ۲۲: ۴۳، ۴۴) ایکہارن نے اسے الحاقی قرار دیا ہے۔ ۱۲ تقی [2] اس میں حضرت عیسیٰ کے دوبارہ زندہ ہونے کا واقعہ بیان ہوا ہے کہ وہ سب سے پہلے کیفا کو اور پھر بارہ حواریوں کو نظر آئے۔" آیت یہ ہے" اور کیفا کو اور اس کے بعد ان بارہ کو دکھائی دیا۔" ۱۲ تقی [3] ۱۹۵۹ء کے اردو ترجمہ میں لفظ "بارہ" ہی استعمال کیا گیا ہے۔ ۱۲ ت [4] آیت یہ ہے "جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو اس سے پہلے کہ وہ ہمبستری کریں وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔" ۱۲ تقی [5] آیت یہ ہے "اور اس کو نہ جانا جب تک اس کے پہلا بیٹا نہ ہوا۔" ۱۲ تقی